ANNUAL REPORT & FINANCIAL STATEMENTS

for the year
2020-2021

سالانہ ومالیاتی رپورٹ

برائے سال
2020-2021

پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن

PRESENTED BY
SAEED AHMED (CHAIRMAN)

پیش کردہ:
سعید احمد (چیئرمین)

سالانہ رپورٹ

2020-2021

پاکستان سوپ مینوفیکچرز ایسوسی ایشن

پیش کردہ:

چیئرمین: سعید احمد

اس میں کوئی دورائے نہیں کہ ملک پاکستان میں معاشی اشاریوں میں بہتری آنا شروع ہوگئی ہے۔ دواڑھائی سال سے شرح نمو سے لے کر ہر ایک معاشی اشاریہ منفی یا کمزور رجحانات کا حامل تھا مگر اب اسٹاک مارکیٹ سے لے کر شعبہ زراعت تک ہر ایک میں بہتری کا رجحان نظر آنا شروع ہوگیا ہے۔ بجٹ کے بعد معیشت میں بہتری کے لئے اچھی خبر ہے۔ کسی ملک کی مجموعی ترقی اور خوشحالی دیکھنی ہو تو معاشی اشاریوں کے علاوہ انسانی وسائل، کاروباری مواقع اور مثبت معاشی تبدیلیوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ گو ابھی پاکستان میں معیشت بہتر ہو رہی ہے لیکن امکان ہے کہ اس میں مزید بہتری کی گنجائش موجود ہے۔

یہ بات تجربے سے ثابت ہے کہ اگر ایک سال تک بجلی کے نرخ منجمد رہیں اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بھی نہ بڑھائی جائیں تو مہنگائی کنٹرول کرنا مشکل نہیں، ٹیکسوں میں چھوٹ سے جو ریلیف دیا گیا ہے، اس سے قوت خرید میں اضافہ ہوگا، پہلی بار عام آدمی بلکہ چھوٹے تاجروں کا بھی خیال رکھا گیا، سب سے اہم ریلیف، بینکنگ ٹرانزیکشن اور دیگر مدات میں ود ہولڈنگ ٹیکس کا خاتمہ ہے، بالخصوص پچاس ہزار سے زائد بینک سے نکلوانے پر ود ہولڈنگ ٹیکس، جو سابق حکومت نے عائد کیا تھا، اس کی وجہ سے نہ صرف عام تاجر پریشان تھا، بلکہ بینک بھی خوش نہیں تھے۔ اس سے روزانہ ٹرانزیکشن والے صارفین اور تاجروں نے بینک میں پیسے رکھنا ہی چھوڑ دیا تھا، اب ہر کوئی اپنے پیسے، اپنی مرضی اور ضرورت کے تحت نکلوا سکے گا۔ ہماری معیشت کا سب سے بھاری پتھر، درآمدات اور برآمدات میں وسیع فرق ہے، جب تک یہ توازن درست نہیں ہوتا، بجٹ خسارہ برقرار رہے گا۔ امید ہے کہ منصوبہ ساز اس معاملے میں وزیراعظم کی توقع پر پورا اتریں گے تاکہ انڈسٹری کو ریلیف ملے اور ترقی کی رفتار بھی تیز ہو۔

گزشتہ سال کے دوران پاکستان سوپ مینوفیکچرز ایسوسی ایشن کی سرگرمیوں میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ سوپ انڈسٹری کو درپیش مسائل پر حکومت سے مسلسل رابطہ رہا۔ ممبران کے انفرادی اور اجتماعی مسائل ومشکلات کے بروقت حل کیلئے جدوجہد جاری رہی اور یہ سب کچھ ممبران کے تعاون سے ممکن ہوسکا، جس کیلئے میں ان کا شکرگزار ہوں اور امید کرتا ہوں کہ مستقبل میں بھی یہ اعتماد برقرار رہے گا۔ چند اہم مسائل جن پر پچھلے سال کام ہوا، ان کا مختصر جائزہ پیش کرنا چاہتا ہوں۔

سالانہ انتخابات Annual Election

پاکستان سوپ مینوفیکچرز ایسوسی ایشن کے سالانہ انتخابات بروز جمعرات مورخہ 24 ستمبر 2020ء کو بمقام میریٹ ہوٹل اسلام آباد میں منعقد ہوئے۔ ایسوسی ایشن نے تمام ممبران کو الیکشن پروگرام ماہ جولائی کے وسط میں روانہ کردیا تھا۔ بعدازاں اجلاس عام کی روداد اور ممبران کی لسٹ بھی روانہ کی گئی۔ مینجنگ کمیٹی کی صرف 6 نشستیں خالی تھیں۔ نومینیشن کی آخری تاریخ تک صرف 6 ممبران کے نومنیشن پیپرز موصول ہوئے لہذا اس طرح مینجنگ کمیٹی کی 6 خالی نشستوں کے لئے 6 امیدوار بلامقابلہ منتخب ہوئے۔

ٹریڈ آرگنائزیشن رولز 2013ء کے مطابق تمام ممبران مینجنگ کمیٹی سے نومنیشن برائے عہدیداران طلب کیئے گئے۔عہدیداران کے نومنیشن موصول ہونے کی آخری تاریخ تک چیئرمین کے عہدے کے لئے ایک نومنیشن،سینئر وائس چیئرمین کے عہدے کے لئے ایک نومنیشن اور وائس چیئرمین کے عہدے کے لئے بھی صرف ایک نومنیشن موصول ہوالہذا ایسوسی ایشن کے تینوں عہدیداران بلامقابلہ منتخب قرار پائے۔اس دن کی کارروائی کی تفصیل اجلاس عام کی روداد میں موجود ہے۔اجلاس عام کے بعد الیکشن کے نتائج تمام حکومتی اداروں اور اخبارات کو روانہ کردیئے گئے۔

سالانہ عشائیہ Annual Dinner

پاکستان سوپ مینوفیکچرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین ظفر محمود نے امسال سالانہ عشائیہ کے موقع پر مہمان خصوصی عبدالرزاق داؤد مشیر برائے کامرس و سرمایہ کاری کا اُن کی آمد پر شکریہ ادا کیا۔انہوں نے PSMA کا مختصر تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایسوسی ایشن بہت پرانی ہے۔اس کا قیام 1968ء میں ہوا تھا۔آج اس کا 53واں سالانہ عشائیہ ہے۔ہماری ایسوسی ایشن تقریباً150 ممبران پر مشتمل ہے جس میں نیشنل کمپنیاں اور ملٹی نیشنل ممبران جیسے یونی لیور،P&G،کولگیٹ پامولیو،ریکٹ اینڈ بنکیسر شامل ہیں جو صابن،ڈٹرجنٹ،ہینڈ سینیٹائزر کے علاوہ روزمرہ استعمال کی دیگر مصنوعات بناتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ کووڈ19 کے دوران ہماری انڈسٹری نے پورے ملک کے عوام کی صحت کے لئے اہم کردار ادا کیا۔PSMA نے اس امر کا اعتراف کیا کہ لاک ڈاؤن کے دوران حکومت نے خصوصی طور پر ہماری صنعت کے ساتھ تعاون کیا نیز سہولیات فراہم کیں تاکہ صحت کی دیکھ بھال کرنے والی اشیاء کی دستیابی میں کمی واقع نہ ہو۔انہوں نے سوپ انڈسٹری کے حقیقی مطالبات کو سمجھنے اور حکومت کی معاشی سرگرمیوں کو سراہا۔انہوں نے مہمان خصوصی کو یقین دلایا کہ سوپ انڈسٹری اپنی مصنوعات کو بین الاقوامی منڈیوں میں متعارف کرائے گی اور ایکسپورٹ میں مزید اضافے کے لئے کوشاں رہے گی۔

مہمان خصوصی عبدالرزاق داؤد نے دوران خطاب کہا کہ حکومت کے اسٹریٹیجک فیصلوں کے نتیجہ میں معیشت میں بہتری کا عمل شروع ہوگیا ہے اور پاکستان نے اب کرنٹ اکاؤنٹ خسارے پر قابو پالیا ہے جس کا توازن واضح طور پر نظر آرہا ہے۔حکومت خام مال پر درآمدی ٹیکسز میں کمی کے اقدامات کررہی ہے تاکہ پیداواری لاگت میں کمی واقع ہوسکے جس سے برآمدی مارجن بڑھے گا۔انہوں نے صابن تیار کرنے والی صنعت کو فروغ دینے کے لئے خام مال خاص طور پر پام آئل پر درآمدی ڈیوٹی میں کمی کرنے کا عندیہ دیا کیونکہ یہ صنعت بہت اہم ہے اس انڈسٹری میں صابن،ڈٹرجنٹ کے علاوہ صحت کے حوالے سے بہت سی اشیاء کی پروڈکشن ہوتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ملکی معیشت کے مسائل اور اس کے حل کے لئے اقدامات پر ہماری گہری نظر ہے اور ہمیں امید ہے کہ معیشت کے بہتر نتائج جلد از جلد منظر عام پر آئیں گے۔

PSMA کے سالانہ عشائیہ میں مہمان خصوصی کے علاوہ ملائیشیا کے ہائی کمشنر عزت مآب اکرام محمد ابراہیم،اٹلی کے سفارت خانے سے کمرشل سیکشن کی ہیڈ ڈاکٹر کترینا کارڈیلی، NTC سے محترمہ انجم اسد،سابق آئی جی پولیس ڈاکٹر شعیب سڈل،ستارہ کیمیکلز کے چیف ایگزیکٹیو میاں محمد ادریس، پورے ملک سے آئے ہوئے سوپ مینوفیکچرز اور الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

آخر میں ایسوسی ایشن کے نومنتخب چیئرمین سعید احمد نے معزز مہمان خصوصی،مہمانان اعزازی کا ان کی آمد پر شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ وہ سوپ انڈسٹری کو لاحق پریشانیوں کے سدباب کے لئے اپنی کوششوں کو بروئے کار لائیں گے۔انہوں نے سوپ ایسوسی ایشن کے تمام ممبران،الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا سے آئے ہوئے مہمانوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔انہوں نے ظفر محمود کی پورے سال کی گئی کاوشوں کو سراہا جو انہوں نے سوپ انڈسٹری کے فروغ کے لئے کیں۔انہوں نے یقین دلایا کہ وہ بحیثیت چیئرمین اپنی دوران مدت سینئر وائس چیئرمین میاں حسن منور،وائس چیئرمین شیخ وسیم احمد اور دیگر ممبران

مینجنگ کمیٹی کے تعاون سے سوپ انڈسٹری کے فروغ کے لئے بھرپور کوششیں کریں گے۔

بجٹ تجاویز برائے سال Budget Proposals 2021-2022

حسب سابق اس سال بھی ریونیوڈویژن FBR، انجینئرنگ ڈیولپمنٹ بورڈ، بورڈ آف انویسٹمنٹ، اسمیڈا، فیڈریشن اور کراچی چیمبر کی جانب سے خطوط موصول ہوئے۔ ان سبھی اداروں نے ہماری ایسوسی ایشن سے بجٹ تجاویز برائے سال2022-2021 کے لئے تجاویز طلب کیں۔ ایسوسی ایشن نے تمام ممبران کو بجٹ تجاویز کے لئے سرکلر لیٹر روانہ کئے۔ بعدازاں چند ممبران کی جانب سے تجاویز موصول ہوئیں جنہیں ایسوسی ایشن کی بجٹ تجاویز میں شامل کرلیا گیا۔ بجٹ تجاویز مکمل کرنے کے بعد ایک مرتبہ پھر تمام ممبران کو بھیجی گئیں لیکن کسی ممبر نے تجاویز پر اعتراض نہیں کیا لہذا 9فروری 2021ء کو تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ ساتھ جناب عبدالرزاق داؤد، وزیراعظم کے مشیر برائے کامرس اور انویسٹمنٹ کو ارسال کردی گئیں۔

ہماری ایسوسی ایشن نے اس سال جو بجٹ تجاویز بنا کر بھیجی تھیں، اس کا تذکرہ اختصار سے کیا جاتا ہے۔

سب سے پہلے PSMA کا مختصر تعارف پیش کرتے ہوئے بتایا گیا کہ یہ بہت پرانی ایسوسی ایشن ہے۔ اس کا قیام 1968ء میں ہوا تھا۔ تقریباً 150 ممبران پر مشتمل اس ایسوسی ایشن میں نیشنل اور ملٹی نیشنل کمپنیاں جیسے یونی لیور، P&G، کولگیٹ پامولیو اور ریکٹ اینڈ بینکسر شامل ہیں جو صابن، ڈٹرجنٹ، ہینڈ سینیٹائزر کے علاوہ روزمرہ استعمال کی بہت سی مصنوعات بناتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ Covid-19 کے دوران ہماری انڈسٹری نے عوام الناس کی صحت کے لئے اہم کردار ادا کیا۔ اس انڈسٹری نے چار سے پانچ لاکھ افراد کو روزگار فراہم کیا ہوا ہے اور تقریباً 50 سے 75 ارب روپے ٹیکسز کی مد میں سرکاری خزانے میں جمع کرتے ہیں۔

ہماری ایسوسی ایشن کے کچھ ممبران صابن کی مصنوعات ایکسپورٹ کرتے ہیں تاہم ہماری خواہش ہے کہ سوپ انڈسٹری کو برآمدات میں نمایاں حیثیت حاصل ہو۔ بجٹ تجاویز کے ہمراہ ایک چارٹ بھی منسلک کیا گیا جس میں درج ذیل خام مال کے نام، اس کے ایچ ایس کوڈ، موجودہ ڈیوٹی، ڈیوٹی انڈر FTA اور Proposd Duty کو واضح کیا گیا۔

Palm Kernel Fatty Acid، Palm Acid Oil، RBD Palm Kernel Oil، RBD Coconut Oil، Stearc Acid / Distilled Fatty Acid (DFA) اور Coconut Fatty Acid Distillate

حکومت کی جانب سے وفاقی بجٹ2022-2021 مورخہ 11 جنوری کو پیش کیا گیا جسکے چند نکات اور اعداد و شمار ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں۔

حکومت نے نئے مالی سال کے لیے 8 ہزار ارب روپے کے لگ بھگ مالیت کا بجٹ پیش کیا جس میں تنخواہوں اور پنشن میں 10 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ انٹرنیٹ پیکیجز مہنگے، الیکٹرک گاڑیاں سستی اور چھوٹے کاروبار کو ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ ایف اے ٹی ایف کے حوالے سے 21-2020 اچھی کارکردگی کا سال رہا جس سے پاکستان کے گرے سے وائٹ لسٹ میں آنے کے امکانات روشن ہیں۔ برآمدات جولائی تا مارچ کے دوران 18.3 ارب ڈالر سے بڑھ کر 18.7 کی سطح پر آ گئیں۔ ایک برس میں غیر ملکی قرضوں کی مالیت میں مزید 17 کھرب روپے کا اضافہ ہوا، مہنگائی ملکی تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی، فی کس آمدنی پر جمود طاری رہا، بیروزگاری بڑھی تاہم سالانہ اقتصادی سروے رپورٹ کے مطابق بعض شعبوں میں حیرت انگیز اشاریے دیکھنے میں آئے۔ بحیثیت مجموعی ترسیلاتِ زر میں غیر معمولی اضافے سے زرمبادلہ کے ذخائر کو تقویت ملی۔ رپورٹ کے مطابق 21-2020 کے بجٹ میں حکومتی اندازہ 2.1 فیصد شرح نمو کا تھا جبکہ آئی ایم ایف اور عالمی بینک کا تخمینہ اس سے بھی کم تھا تاہم حکومتی فیصلوں سے مینوفیکچرنگ اور دیگر مدوں میں مراعات دی گئیں اس کے نتیجے میں عبوری شرح نمو 3.94 فیصد رہی۔ آئی ایم

ایف نے بجلی کی قیمتوں میں اضافے کی تلوار صارفین کے سر پر لٹکا رکھی ہے ان چیلنجوں کے ساتھ ساتھ بلا شبہ پی ٹی آئی حکومت معیشت کی بحالی پر بھرپور توجہ دے رہی ہے اس ضمن میں عوامی تعمیر و ترقی کے منصوبے کسی طرح نظر انداز نہیں ہونے چاہئیں۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ کورونا کی وجہ سے معیشت کے استحکام میں مشکلات کا سامنا رہا۔ سابق حکومت نے قرض لیکر زر مبادلہ کے ذخائر بڑھائے، لیکن موجودہ حکومت ملک کو ترقی کی راہ پر ڈالنے میں کامیاب ہوئی ہے، صنعتوں کی ترقی غیر معمولی رہی اور معیشت کے استحکام کا مرحلہ کافی حد تک مکمل ہو گیا ہے تاہم صنعتوں کی ترقی واستحکام اگلا ہدف ہوگا۔ برآمدات کے فروغ کیلئے خصوصی ایکسپورٹ اسکیم متعارف کروائی جا رہی ہے جس کے تحت ایس ایم ایز و دیگر شعبے ڈیوٹی فری درآمدات کر سکیں گے جس کی معیاد بھی دو سال سے بڑھا کر 5 سال کی جا رہی ہے۔ آئندہ سال کا مجموعی بجٹ خسارہ 6.3 فیصد ہوگا جبکہ موجودہ سال کا بجٹ خسارہ 7.1 فیصد ہے۔ کم آمدنی والے افراد پر مہنگائی کا بوجھ کم کرنے کیلئے کم سے کم اجرت بڑھا کر 20 ہزار روپے ماہانہ کی جا رہی ہے، تنخواہ دار طبقے پر کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا جائے گا۔ افراط زر کو کنٹرول کرنے کے لیے دفاعی بجٹ میں اضافہ نہیں کیا گیا جو کہ 9.8 فیصد ہے۔ 10 ملین روپے تک سالانہ ٹرن اوور والی گھریلو صنعت کو سیلز ٹیکس میں رجسٹریشن سے استثنیٰ دے دیا گیا۔

وفاقی بجٹ کی تیاری کے حوالے سے یہ امر قابل مذمت ہے کہ تاجروں، صنعت کاروں، فیڈریشن، کراچی چیمبر اور دیگر شہروں کے پرائم چیمبرز اور ہماری ایسوسی ایشن سے جو تجاویز بھیجی گئی تھیں، ان پر کسی حد تک عمل درآمد جاتا تو عوام کے لئے اس سے بہتر بجٹ پیش کیا جا سکتا تھا جس سے انڈسٹری کو دُگنا فائدہ ہو سکتا تھا۔

Trade Organization ٹریڈ آرگنائزیشن

پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن نے ٹریڈ آرگنائزیشن رولز 2013ء کے مطابق ایک میٹنگ کا انعقاد مورخہ 10 جولائی 2021ء کو کیا جس میں ممبران مینجنگ کمیٹی نے اتفاق رائے سے الیکشن شیڈول کی منظوری دی اور مورخہ 12 جولائی 2021ء کو مذکورہ الیکشن شیڈول ایسوسی ایشن کے تمام ممبران، ٹریڈ آرگنائزیشن اور فیڈریشن کو روانہ کر دیا گیا۔

اس کے علاوہ الیکشن کمیشن کے تین ممبران سے سالانہ انتخابات 2021-2020ء کے انعقاد کی منظوری لی۔ الیکشن کمیشن کے ان تینوں ممبران نے اس ذمہ داری کو قبول کرتے ہوئے تحریری طور پر ایسوسی ایشن کو آگاہ کیا۔ مذکورہ اجلاس میں ممبران مینجنگ کمیٹی نے باہمی مشاورت سے الیکشن کمیشن کے تینوں ممبران کے ناموں کا اعلان کیا جو درج ذیل ہیں۔

1...... جناب اعجاز بھٹی (بھٹی ٹریڈرز کراچی)	چیف الیکشن کمشنر
2...... جناب عمر بھٹی (اللہ دتہ اینڈ سنز کراچی)	ممبر الیکشن کمیشن
3...... جناب طلحہ عبدالغنی (شالیمار سوپ کراچی)	ممبر الیکشن کمیشن

جیسا کہ آپ لوگوں کے علم میں ہے کہ ڈائریکٹر جنرل ٹریڈ آرگنائزیشن منسٹری آف کامرس اسلام آباد نے ہماری ایسوسی ایشن کو نیا لائسنس اگست 2008ء کو جاری کیا تھا جس کی مدت تین سال تھی۔ ہماری ایسوسی ایشن نے پہلی بار لائسنس کی تجدید 2011ء میں کرائی۔ تجدید شدہ لائسنس 14 اگست 2014ء تک موثر تھا۔ دوسری مرتبہ لائسنس کی تجدید 12 مئی 2014ء کو کرائی گئی جو کہ 14 اگست 2019ء تک موثر تھا۔ تیسری مرتبہ لائسنس کی تجدید کے لئے از سر نو جملہ دستاویزات کے ساتھ درخواست مورخہ 13 فروری 2019ء کو روانہ کی گئی۔ DGTO کی جانب سے ہماری ایسوسی ایشن کو کئی خطوط موصول ہوئے جس میں چند قانونی پیچیدگیوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔ ایسوسی ایشن نے تمام خطوط کے تسلی بخش جوابات ارسال کئے۔ الحمدللہ ہماری ایسوسی

ایشن کو جو تجدید شدہ لائسنس 27 ستمبر 2019ء کو موصول ہوا، وہ 14 اگست 2024 تک موثر رہے گا۔

فیڈریشن کی نومنیشن FPCCI Nomination

ہر سال فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری ہماری ایسوسی ایشن سے دو ممبران کے نام برائے نومنیشن کارپوریٹ اور ایسوسی ایٹ کلاس طلب کرتی ہے۔ فیڈریشن کا لیٹر آنے کے بعد اسے تمام ممبران کو سرکولیٹ کر دیا جاتا ہے تاکہ فیڈریشن کی نومنیشن کے خواہش مند ممبران ایسوسی ایشن کو آگاہ کریں۔ ان کے ناموں کا انتخاب ممبران مینجنگ کمیٹی ایک اجلاس میں باہمی صلاح ومشورے سے کرتے ہیں۔ ممبران کے نومنیشن کی مدت یکم جنوری سے 31 دسمبر تک یعنی ایک سال ہوتی ہے۔ گزشتہ سال 2020ء میں کارپوریٹ کلاس کے لئے ذکی انڈسٹریل کارپوریشن کراچی کے جناب عبداللہ ذکی کا انتخاب ہوا تھا اور ایسوسی ایٹ کلاس کے لئے اقبال قادر انٹر پرائز فیصل آباد کے جناب آصف پراچہ کا انتخاب عمل میں آیا تھا۔

اس کے علاوہ گامالکس اولیو کیمیکلز پرائیویٹ لمیٹڈ کے جناب عثمان احمد کا تقرر بحیثیت وائس چیئرمین پاکستان ملائیشیا بزنس کونسل برائے سال 2021ء عمل میں آیا۔ پراچہ سوپ اینڈ کیمیکلز انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ کے جناب شہزاد مشتاق پراچہ کا تقرر بحیثیت ڈپٹی کنوینز FPCCI اسٹینڈنگ کمیٹی برائے سوپ اینڈ ڈٹرجنٹ عمل میں آیا اور کلیننگ سالوشنز پرائیویٹ لمیٹڈ ملتان کے جناب شیخ وسیم احمد کا تقرر بحیثیت کنوینز انٹیلکچوئیل پراپرٹی آرگنائزیشن (IPO) ہوا۔ ایسوسی ایشن کے یہ منتخب نمائندے ایسوسی ایشن کے جملہ مسائل اور مشکلات کے بروقت حل کے لئے جدوجہد کرتے ہیں نیز سوپ انڈسٹری کی بقاء کے لئے اپنی کاوشوں کو بروئے کار لاتے ہیں۔

سیکورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان SECP

تمام ٹریڈ باڈیز کو سالانہ انتخابات کے 15 روز کے اندر اپنی ٹریڈ باڈی کے کوائف SECP میں جمع کرانا ہوتے ہیں لہذا ہماری ایسوسی ایشن نے مورخہ 5 اکتوبر 2020ء کو جملہ دستاویزات بمعہ فارم B، فارم 28، فارم 29، سالانہ آڈٹ رپورٹ، ممبرلسٹ، آڈیٹر کا جاری کردہ رضامندی کے لیٹر کے ساتھ SECP کے کراچی آفس میں جمع کرائے۔

ہماری ایسوسی ایشن کو SECP کے آفس سے ایک لیٹر مورخہ 9 نومبر 2020ء کو موصول ہوا جس میں نشاندہی کی گئی کہ ہماری ایسوسی ایشن نے جو دستاویزات جمع کرائے ہیں، ان میں کچھ سقم موجود ہے، لہذا دو دن کے بعد ہی نشاندہی کئے گئے دستاویزات درستگی کے بعد جمع کرادیئے گئے۔ اس کے بعد مورخہ 6 اپریل 2021ء کو ایک اور لیٹر موصول ہوا کہ فارم B میں ایک غلطی ہے۔ سیکریٹری ایسوسی ایشن نے فوری طور پر SECP کے آفس جا کر بات کی اور فارم B کو درست کر دیا گیا۔ کچھ ہی دن بعد ہماری ایسوسی ایشن کو فارم B، 28 اور 29 کی سرٹیفائیڈ کاپیاں موصول ہوگئیں۔

پام بائی پروڈکٹس Palm Bye Products

جیسا کہ آپ سبھی کے علم میں ہے کہ پام بائی پروڈکٹس جیسے پام فیٹی ایسڈ ڈسٹیلیٹ 3823.1910، پام ایسڈ آئل 3823.1920، مکسچر آف فیٹی ایسڈ 3823.1990، ریزیڈیو آف فیٹی سبسٹینس 1522.0010، ان ایڈیبل اینمل/ وجیٹیبل آئل اینڈ فیٹس 1518.0000، سوپ اینڈ گم اسٹاک/ پیچ آئل 1522.0090 یہ وہ خام مال ہیں جس سے ملک کے غریب عوام کے لئے لانڈری سوپ بنایا جاتا ہے۔ مذکورہ بالا تمام پام بائی پروڈکٹس میں سے صرف پام فیٹی ایسڈ ڈسٹیلسٹ کی پرائس کا اندراج انٹرنیشنل میگزین میں ہوتا ہے، بقیہ کسی بھی خام مال کی قیمتیں کسی بھی انٹرنیشنل میگزین میں درج نہیں ہوتیں۔ عام طور پر یہ بنیادی خام مال انڈونیشیا اور ملائیشیا سے درآمد کئے جاتے ہیں لیکن ان دونوں ممالک کے علاوہ سری لنکا، ویت نام، فلپائن اور تھائی لینڈ سے بھی درآمد کئے جاتے ہیں۔ انڈونیشیا اور ملائیشیا کے مقابلے میں دوسرے اوریجن کے خام مال 25% سے 35% کم قیمت پر

دستیاب ہوتے ہیں۔ان تمام حقائق کے علاوہ گزشتہ دنوں ہماری ایسوسی ایشن نے نوٹ کیا کہ یہ خام مال انڈر انوائس اور مس ڈکلیئر ہوکر آرہے ہیں جبکہ ہماری ایسوسی ایشن انڈر انوائسنگ یا مس ڈیکلریشن کرنے والے کسی بھی ممبر کی پشت پناہی نہیں کرتی، چاہے وہ انڈسٹری والا ہو یا کمرشل امپورٹر۔اس سلسلے میں ایسوسی ایشن نے پلان مرتب کیا کہ محکمہ کسٹمز میں جا کر پام ایسڈ آئل (PAO) اور صابن کے دوسرے خام مال کی ویلیوایشن کو درست کرائے کیونکہ انٹرنیشنل مارکیٹ میں ان تمام خام مال کی قیمتیں بڑھ چکی ہیں لہذا ان کی ویلیوایشن میں اضافہ ہونا چاہئے۔مذکورہ پلان کی تکمیل کے پیش نظر ایسوسی ایشن نے کئی اجلاس منعقد کئے جس میں تمام ممبران مینجنگ کمیٹی اور ممبران کسٹم سب کمیٹی نے مشترکہ طور پر موقف اختیار کیا کہ صابن کے خام مال کی نئی ویلیوایشن رولنگ جاری ہونی چاہئے۔لہذا ایسوسی ایشن نے تمام متعلقہ اداروں جیسے ممبر کسٹم FBR، ڈائریکٹر جنرل کسٹم ویلیوایشن، ڈائریکٹر کسٹم ویلیوایشن اور چیف کلکٹر کو خطوط ارسال کئے جس میں باور کرایا گیا کہ پام بائی پروڈکٹس کی قیمتوں میں اضافہ ہو چکا ہے لہذا ان تمام خام مال کی نئی ویلیوایشن رولنگ جاری ہونی چاہئے۔ایسوسی ایشن کی جانب سے کی گئی کوششوں کے نتیجے میں محکمہ کسٹمز نے 9 مارچ 2021ء کو نئی ویلیوایشن رولنگ جاری کردی، جس سے انڈر انوائسنگ اور مس ڈیکلریشن تو رک گئی لیکن اب ہمارے ممبران کو پام بائی پروڈکٹس کی Specification کا مسئلہ درپیش آیا ہوا ہے جس کے حل کے لئے گزشتہ تین ماہ سے کوششیں جاری ہیں۔اس سلسلے میں سب سے پہلے ہم نے چیف کلکٹر میڈم ثریا بٹ سے اپوائنمنٹ لے کر 26 اپریل 2021ء کو ملاقات کی اور ان سے درخواست کی کہ پام بائی پروڈکٹس کی Specification کا مسئلہ حل کریں لیکن میڈم نے کہا کہ آپ کا یہ مسئلہ بھی ویلیوایشن ڈپارٹمنٹ والے حل کریں گے۔انہوں نے پام بائی پروڈکٹس کی جو ویلیوایشن رولنگ جاری کی ہے، اسی میں Specification کی بابت وضاحت ہونی چاہئے۔میڈم نے مشورہ دیا کہ آپ لوگ ڈائریکٹر کسٹم ویلیوایشن کو فوری طور پر ایک لیٹر لکھیں کہ 9 مارچ کو جاری کی گئی ویلیوایشن رولنگ میں خام مال کی ویلیوایشن کے ساتھ ساتھ Specification کا بھی اندراج کریں تاکہ ہمارے ممبران کو کنسائمنٹس کی کلیئرنس میں پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔اس کے علاوہ میڈم نے کلکٹر ایم سی سی ایسٹ فیاض رسول کو دوران میٹنگ اپنے آفس میں بلایا اور ان کو احکامات جاری کئے کہ ان لوگوں سے میٹنگ کرکے ان کا مسئلہ حل کریں۔

ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے فوری طور پر ڈائریکٹر کسٹم ویلیوایشن سے ملاقات کی اور ان سے درخواست کی کہ ویلیوایشن رولنگ میں Specification کو بھی شامل کریں۔جناب شفیق احمد لاٹکی نے کہا کہ جناب فیاض رسول سے ملاقات کرکے Specification کے مسئلہ کو حل کرائیں لہذا 3 مئی 2021ء کو ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے کلکٹر ایم سی سی ایسٹ فیاض رسول سے ملاقات کی اور تحریری طور پر اپنا موقف پیش کیا۔جناب فیاض رسول نے ہمارے لیٹر کو فوری طور پر ایڈیشنل کلکٹر شاکر خان کو فارورڈ کردیا لیکن ان کی جانب سے ابھی تک کوئی جواب موصول نہیں ہوا ہے۔اس کے بعد سے اب تک ہماری ایسوسی ایشن کی جانب سے دو لیٹر کلکٹر ایم سی سی ایسٹ کو بطور یاددہانی مورخہ 20 مئی اور 24 مئی کو ارسال کئے گئے جس میں درخواست کی گئی کہ PAO کا FFA 50% سے کم کرکے 35% کیا جائے۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ Specification کے اس مسئلہ کو حل ہونے میں ابھی مزید وقت لگے گا۔

Removal of Red Dye from Palm Stearin بغیر کلرملی پام اسٹرین

پام اسٹرین صابن سازی کی صنعت کے لئے ایک بنیادی خام مال کی حیثیت رکھتا ہے۔یہ خام مال صابن سازی کے لئے نہایت موزوں اور ٹیلو کا متبادل ہے۔یہی وجہ ہے کہ ٹیلو کے مقابلے میں پام اسٹرین کی درآمد دن بدن بڑھ رہی ہے لیکن منسٹری آف کامرس کے SRO1020(I)2007 بتاریخ 8 اکتوبر 2007ء کے تحت ہمارے ممبران صابن سازی کی صنعت کے لئے کلرملی پام اسٹرین امپورٹ کرنے پر مجبور تھے جسے صابن سازی میں

استعمال سے پہلے Bleach کرنا ہوتا ہے۔ پام اسٹرین کی درآمدی سطح پر کلر ملائے جانے پر ہماری ایسوسی ایشن نے ہر سطح پر صدائے احتجاج بلند کی۔ اس سلسلے میں منسٹری آف کامرس، منسٹری آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اور پاکستان اسٹینڈرڈ اینڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی کو بارہا وضاحت پیش کی گئی کہ ماضی میں ایسی کوئی نظیر نہیں ملتی کہ پام اسٹرین کو گھی بنانے کے لئے استعمال کیا گیا ہو۔ سوپ انڈسٹری کے لئے جو پام اسٹرین امپورٹ کی جاتی ہے، اسے صابن سازی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ایسوسی ایشن نے منسٹری آف کامرس، منسٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، منسٹری آف فوڈ، اکنامک کوآرڈینیشن کمیشن (ECC) کو متعدد خطوط ارسال کئے، نیز ان تمام اداروں سے متعدد میٹنگز کا انعقاد بھی کیا۔ مذکورہ بالا تمام کوشش و کاوش نیز جدوجہد کے بعد ہماری ایسوسی ایشن بہت پر امید تھی کہ پام اسٹرین کو مینڈیٹری آئٹم کی لسٹ میں شامل کرلیا جائے گا اور ہمارے ممبران بغیر کلر ملی پام اسٹرین امپورٹ کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے لیکن جنوری 2019ء میں ہماری ایسوسی ایشن کو یہ بری خبر ملی کہ منسٹری آف کامرس نے بغیر کلر ملی پام اسٹرین کی امپورٹ کی اجازت دیئے جانے سے انکار کردیا ہے۔ ان کا موقف یہ تھا کہ بغیر کلر ملی پام اسٹرین کو گھی بنانے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ہماری ایسوسی ایشن نے انہیں ایک بار پھر باور کرایا کہ ماضی میں ایسی کوئی نظیر نہیں ملتی کہ پام اسٹرین کو گھی بنانے کے لئے استعمال کیا گیا ہو، سوپ انڈسٹری میں اس کی امپورٹ صرف اور صرف صابن سازی کے لئے کی جاتی ہے۔

منسٹری آف کامرس کے اس فیصلے سے ایسوسی ایشن کے ممبران بہت دلبرداشتہ تھے، تاہم ہمت نہیں ہارے۔ ایسوسی ایشن ایک بار پھر ہائی لیول تک گئی اور کوشش کرتی رہی تاکہ سوپ انڈسٹری کو اس ضمن میں کامیابی حاصل ہو اور ہمارے ممبران بغیر کلر ملی پام اسٹرین امپورٹ کرسکیں۔ اس سلسلے میں سب سے زیادہ کوشش و کاوش ہماری ایسوسی ایشن کے ایک متحرک ممبر اور سابقہ چیئرمین جناب ظفر محمود جن کا تعلق نمر انڈسٹریل کیمیکلز لمیٹڈ لاہور سے ہے، اس سمت میں پیش قدمی کرتے رہے، بالآخر ہماری ایسوسی ایشن کو منسٹری آف کامرس سے ایک لیٹر موصول ہوا جس میں SRO 588(I)2021 بتاریخ 25-05-2021 کے حوالے سے تحریر تھا کہ پام اسٹرین کی امپورٹ پر اب کلر کی شرط کو ختم کردیا گیا ہے۔

سوڈا ایش Soda Ash

جیسا کہ ہم سبھی کے علم میں ہے کہ ملک میں موجودہ معاشی حالات صنعتوں پر منفی اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ صابن سازی کے دوسرے خام مال کی طرح سوڈا ایش کو نہایت اہم اور بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ صابن اور ڈٹرجنٹ مینوفیکچرنگ میں سوڈا ایش کی کھپت تقریبا 175,000 میٹرک ٹن ہے جبکہ سوپ مینوفیکچررز نئی پروڈکشن لائنیں لگا کر اپنی پیداواری صلاحیت میں مسلسل توسیع کر رہے ہیں۔ جس کے باعث پاکستان میں سوڈا ایش کی طلب میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ گزشتہ دنوں ہماری ایسوسی ایشن نے اس سلسلے میں صدائے احتجاج بلند کرتے ہوئے جناب عبدالرزاق داؤد، وزیراعظم کے مشیر برائے کامرس اور انویسٹمنٹ، چیئرپرسن نیشنل ٹیرف کمیشن اور چیف کسٹم ٹیرف FBR کو خطوط اسال کئے جس میں سوپ انڈسٹری کو لاحق مشکلات کا احاطہ کیا گیا۔

پاکستان میں سوڈا ایش کے صرف دو مینوفیکچررز ہیں، OCL اور ICI جن کی پیداواری صلاحیت 425,000 اور 225,000 میٹرک ٹن ہے۔ ان دونوں مینوفیکچررز کی سالانہ پیداوار 675,000 میٹرک ٹن ہے۔ جبکہ یہ دونوں مینوفیکچررز سوڈا ایش بنگلہ دیش اور دوسرے ممالک کو ایکسپورٹ بھی کررہے ہیں اور اپنے ملک کے صارفین کو سوڈا ایش 50% زیادہ قیمت پر فروخت کرتے ہیں، جس سے مقامی صابن سازی کی صنعت پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ سوپ انڈسٹری دنیا کے بہت سے ممالک کو صابن اور ڈٹرجنٹ مصنوعات برآمد کررہی ہے۔ اپنی برآمدات بڑھانے اور بین الاقوامی مارکیٹ میں مسابقتی رہنے کے لئے ہم اپنی مصنوعات کی پیداواری لاگت کو کنٹرول کرنے کے لئے ہر اقدام کرتے ہیں۔

ارسال کردہ خطوط میں واضح کیا گیا کہ صابن اور ڈٹرجنٹ کا شمار بنیادی اور ضروری اشیاء میں ہوتا ہے لیکن بدقسمتی سے حکومت کی جانب سے اس صنعت کو قطعی طور پر مراعات نہیں دی جارہیں۔ خام مال کی بڑھتی ہوئی قیمتیں اور دیگر اخراجات میں مسلسل اضافے کی وجہ سے سوپ انڈسٹری کو پہلے ہی مارکیٹ میں بقاء کا مسئلہ ہے۔ یہ صورتحال انتہائی تشویش ناک ہے جو پاکستان سوپ انڈسٹری کے مستقبل کو داؤ پر لگانے کے مترادف ہے۔ حکومت کو چاہیئے کہ سوپ انڈسٹری کے مفادات کا تحفظ کرے جس میں اربوں روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے اور جو 4 لاکھ سے زائد مزدوروں کو روزگار فراہم کررہے ہیں۔

Valuation of Glycerin گلیسرین کی ویلیوایشن

ہماری ایسوسی ایشن نے گزشتہ دنوں جناب شفیق احمد لاٹکی، ڈائریکٹر کسٹم ویلیوایشن کی توجہ اس جانب مبذول کرائی کہ ہمارے بہت سے ممبران اور اولیوکیمیکل پلانٹ کے حامل ممبران گلیسرین بناتے ہیں۔ محکمہ کسٹمز سے جاری کردہ پرانی ویلیوایشن رولنگ میں گلیسرین کی جو پرائس دی گئی ہے، وہ بہت کم ہے جبکہ موجودہ پرائس ڈبل سے بھی زیادہ ہوگئی ہے۔ اس سلسلے میں مورخہ 20 مئی 2021ء کو ایک لیٹر ڈائریکٹر کسٹم ویلیوایشن کو ارسال کیا گیا جس کے ہمراہ ICIS کی گزشتہ ایک سال کی پرائس شیٹس لگائی گئیں۔ ستمبر 2020ء میں گلیسرین کی پرائس 650 ڈالر تھی جبکہ موجودہ پرائس US$1200 ہے۔ لہٰذا ان سے درخواست کی گئی کہ انٹرنیشنل مارکیٹ میں گلیسرین کی بڑھتی ہوئی پرائسس کو دیکھتے ہوئے نئی ویلیوایشن رولنگ جاری کی جائے۔

Legal Advisor لیگل ایڈوائزر

پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن نے سالانہ الیکشن کے بعد جب تمام دستاویزات سیکورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان میں جمع کرائے تو وہاں سے ایک لیٹر موصول ہوا جس میں اس امر کی نشاندہی کی گئی تھی کہ مذکورہ دستاویزات ایسوسی ایشن کے لیگل ایڈوائزر کے دستخط کے بغیر قابل قبول نہیں ہوں گے۔ حالانکہ سابقہ سالوں میں تمام دستاویزات ایسوسی ایشن کے سیکریٹری کے دستخط سے جمع کرائے جاتے تھے۔ SECP کی اس شرط کی وجہ سے ہماری ایسوسی ایشن نے ایک لیگل ایڈوائزر کا تقرر کیا جس کی سالانہ فیس -/120,000 روپے کی ادائیگی کی گئی جس کے باعث ایسوسی ایشن پر مالی بوجھ پڑا۔

ٹائلٹ سوپ کی انڈر انوائسنگ اور مس ڈکلریشن

Misdeclaration & Under Invoicing of Toilet Soap

جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ صابن سازی کی صنعت کو انواع اقسام کی مشکلات کا سامنا ہے لیکن سوپ انڈسٹری کو جس قدر نقصان ٹائلٹ سوپ کی انڈر انوائسنگ اور مس ڈکلریشن سے ہوتا ہے، اِتنا دیگر زیادتیوں سے نہیں ہوتا۔ عرصہ دراز سے کمرشل امپورٹرز ٹائلٹ سوپ کی کھلی انڈر انوائسنگ کررہے ہیں۔ اس عمل سے جہاں ایک طرف سوپ انڈسٹری متاثر ہوتی ہے تو دوسری جانب حکومتی ریونیو کے اہداف بھی پورے نہیں ہو پاتے۔

مقامی صنعت کیساتھ جاری اس ناروا سلوک کے خاتمہ کیلئے سوپ ایسوسی ایشن یوں تو گاہے بگاہے اپنی کوششوں کو بروئے کار لاتی رہتی ہے لیکن گذشتہ دِنوں ایک منظّم اور مربوط مہم چلائی گئی اس سلسلے میں ہم نے نہ صرف ہر سطح پر صدائے احتجاج بلند کی بلکہ ان تمام ممکنہ دروازوں پر دستک دی جن کی بروقت مداخلت اور تعاون سے ہونے والی اس زیادتی کا جلد از جلد خاتمہ ہو سکے۔

ڈائریکٹر کسٹم ویلیوایشن نے 5 دسمبر 2019ء کو ایک ویلیوایشن رولنگ 1433/2019 جاری کی تھی جس میں ٹائلٹ سوپ کی امپورٹ پر ریگولیٹری ڈیوٹی کا اطلاق کیا تھا، جس کے بعد ٹائلٹ سوپ کی امپورٹ میں نمایاں کمی واقع ہوئی اور مارکیٹ میں مقامی طور پر تیار کردہ ٹائلٹ سوپ دیکھا جانے لگا ہے۔ جس سے ایک جانب غیر ملکی زرمبادلہ کی بچت ہوئی تو دوسری جانب سوپ انڈسٹری میں روزگار کے مواقع میسر آئے کیونکہ Covid-19 کے پھیلاؤ کو روکنے میں صابن کا کردار مرکزی رہا ہے۔

11 فروری 2021ء کوڈائریکٹر کسٹم ویلیوایشن کے آفس میں ایک اہم میٹنگ کا انعقاد ہوا جس میں ہماری ایسوسی ایشن نے تحریری طور پر چند نکات پیش کیئے جن کا تذکرہ ذیل میں کیا جاتا ہے۔

1۔ ٹائلٹ سوپ نہ صرف پاکستان میں بلکہ پوری دنیا میں سوپ نوڈلز سے بنایا جاتا ہے۔ سوپ نوڈلز کے ساتھ خوشبو، کلر اور پیکنگ کو شامل کر دیا جائے تو ٹائلٹ سوپ تیار ہو جاتا ہے۔ سوپ نوڈلز کی قیمت کا تعین کرنا یا اس کی پرائس کی بابت معلوم کرنا نہایت سہل اور آسان ہے کیونکہ اس کی قیمت کا اندراج ایک نہایت معتبر انٹرنیشنل میگزین ICIS میں ہوتا ہے۔ اس میں تقریبا 180 اشیاء کی پرائسس موجود ہوتی ہیں۔

2۔ سوپ نوڈلز کی تیاری میں تین خام مال پام اسٹرین، پام آئل اور پام کرنل آئل کا استعمال ہوتا ہے۔ ان تمام خام مال کی پرائسس انٹرنیشنل میگزین رائٹرز میں دی جاتی ہیں جس سے سوپ نوڈلز کی پرائس معلوم کرنے میں کوئی ابہام نہیں رہتا اور اس کی پرائس با آسانی معلوم ہو جاتی ہے۔

3۔ ٹائلٹ سوپ کی تیاری میں سوپ نوڈلز کے بعد جس خام مال کی سب سے زیادہ اہمیت ہے وہ خوشبو ہے۔ Fragnance کی قیمت 10 ڈالر سے 20 ڈالر فی کلوگرام ہوتی ہی۔ صابن کی تیاری میں Fragnance کی Consumption کا تناسب 1.2% سے 1.4% تک ہوتا ہے۔

4۔ ٹائلٹ سوپ کی تیاری میں تیسرا اہم پہلو پیکنگ میٹیریل ہے۔ سوپ نوڈلز کے علاوہ ٹائلٹ سوپ کی تیاری کے لئے استعمال ہونے والی مذکورہ بالا اشیاء کی قیمت کا تخمینہ 1.50 $US فی کلوگرام ہوتا ہے۔ ان تحریری اعداد و شمار اور حقائق کو پڑھ کر محکمہ کسٹمز کو بخوبی اندازہ ہو گیا کہ ٹائلٹ سوپ کی ویلیو کیا ہونی چاہیئے۔

پاک انڈونیشیا Pak-Indonesia FTA/PTA

پاکستان انڈونیشیا ٹریڈ ایگریمنٹ دونوں ممالک کے لئے اہمیت کا حامل ہے۔ ہمارے جو ممبران انڈونیشیا سے خام مال امپورٹ کرتے ہیں، انہیں ڈیوٹی کی مد میں رعایت ملتی ہے اور انڈونیشیا کے ایکسپورٹرز کو پاکستانی انڈسٹری سے بڑا بزنس اور منافع حاصل ہوتا ہے۔

ایک طرف اس ٹریڈ ایگریمنٹ سے دونوں ممالک کے باہمی تعلقات کو تقویت ملتی ہے تو دوسری جانب دونوں اسلامی ممالک کے بزنس مین اور عوام الناس کو مالی استفادہ حاصل ہوتا ہے۔

گزشتہ کچھ دنوں سے ہمارے ممبران کو PTA کے حوالے سے پریشانی کا سامنا تھا لہذا 19 نومبر 2020ء کو ہماری ایسوسی ایشن نے ایک خط سیکریٹری کامرس جناب ایم صالح احمد فاروقی کو ارسال کیا اور ان سے درخواست کی کہ وہ فوری طور پر حالیہ تبدیل شدہ دستخط اور اسٹیمپ امپریشن پاکستان کسٹمز اتھارٹی کو بھیجیں تا کہ ہمارے ممبران کی پورٹ پر رکی ہوئی کنسائمنٹس جلد کلیئر ہو سکیں۔ مذکورہ لیٹر کی کاپیاں محکمہ FBR، تمام کلکٹریٹس، TDAP، انڈونیشیا ایمبیسی اور قونصل جنرل آف انڈونیشیا کو بھی بھیجی گئیں، لہذا کچھ ہی دن بعد محکمہ کسٹمز کو تبدیل شدہ دستخط موصول ہو گئے اور پاک انڈونیشیا FATA/PTA کی تمام کنسائمنٹس کلیئر ہونی شروع ہو گئیں۔

فاٹا/ پاٹا میں سیلز ٹیکس اور انکم ٹیکس سے استثنیٰ

گزشتہ دنوں ایسوسی ایشن کے کچھ ممبران نے تحریری طور پر دریافت کیا تھا کہ پاکستان کے کچھ علاقوں میں جہاں گورنمنٹ کی جانب سے ٹیکسز میں چھوٹ دی گئی ہے، اس بابت معلومات فراہم کی جائیں۔ لہذا اس سلسلے میں ایسوسی ایشن نے معلومات حاصل کیں اور اپنے ممبران کو آگاہ کیا کہ FBR کے ایک SRO 1212(I)2018 بتاریخ 5 اکتوبر 2018ء کے تحت فاٹا/ پاٹا صنعتی علاقہ جات میں حکومت درآمد شدہ خام مال پر قابل محصول سیلز ٹیکس اور انکم ٹیکس سے استثنیٰ دیتی ہے۔ نیز صنعتی علاقوں میں استعمال ہونے والے خام مال کی درآمد پر TP کراچی میں دائر کی جائے گی اور کارگو صرف

بانڈڈ کیریئر کے ذریعہ لے جایا جائے گا اور کارگو قریب ترین پورٹ یعنی اضاخیل اور پشاور پر کلیئر ہوگا۔ مزید یہ کہ اس سلسلے میں 25 فروری 2021ء کو FBR سے ایک کسٹم جنرل آرڈر نمبر 01 جاری ہوا جس میں ٹیکسز کی بابت مذکورہ بالا استثنیٰ اور طریقہ کار موجود ہے۔

اس امر میں کوئی دو رائے نہیں کہ فاٹا پاٹا کو دی گئی ٹیکس چھوٹ باقی انڈسٹری کے لیے تباہی کا ذریعہ بن سکتی ہے، اگر گورنمنٹ اور متعلقہ اداروں کے پاس اس طرح کا کوئی نظام یا طریقہ کار نہ ہو کہ وہ ٹیکس چھوٹ والے علاقوں میں بننے والی اشیاء کی فروخت اسی علاقے تک محدود رکھیں۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ فاٹا پاٹا میں جتنی انڈسٹریز لگ رہی ہیں، اس میں مقامی افراد یا سرمایہ کار کے بجائے ملک کے دوسرے حصوں خصوصاً پنجاب و اسلام آباد کے کاروباری افراد سرمایہ کاری کر رہے ہیں جنہوں نے معمولی کمیشن پر مقامی لوگوں کو فرنٹ پر رکھا ہوا ہے -اس سلسلے میں حکام بالا سے گزارش ہے کہ اس قانون کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں تا کہ ملک کے دوسرے حصوں کی انڈسٹریز تباہ ہونے سے بچ جائیں۔

صابن اور ڈٹرجنٹ کی ایکسپورٹ Export of Saop & Detergent

گزشتہ سال 24 ستمبر 2020ء کو ہماری ایسوسی ایشن کے سالانہ عشائیہ میں جناب عبدالرزاق داؤد وزیراعظم کے مشیر برائے کامرس اینڈ انویسٹمنٹ نے بحثیت مہمان خصوصی شرکت کی تھی۔ اس موقع پر دوران خطاب انہوں نے کہا کہ حکومت کے اسٹریٹیجک فیصلوں کے نتیجہ میں معیشت میں بہتری کا عمل شروع ہوگیا ہے اور پاکستان نے اب کرنٹ اکاؤنٹ خسارے پر قابو پالیا ہے جس کا توازن واضح طور پر نظر آ رہا ہے۔ حکومت خام مال پر درآمدی ٹیکسز میں کمی کے اقدامات کر رہی ہے تا کہ پیداواری لاگت میں کمی واقع ہو سکے، جس کے باعث برآمدی مارجن بڑھے گا۔ انہوں نے صابن تیار کرنے والی صنعت کے فروغ کے لئے خام مال میں کمی کرنے کا عندیہ دیا کیونکہ یہ صنعت بہت اہم ہے۔ اس انڈسٹری میں صابن، ڈٹرجنٹ کے علاوہ صحت کے حوالے سے اشیاء کی پروڈکشن ہوتی ہے۔ ان کا شمار غیر روایتی اشیاء میں ہوتا ہے۔ ہماری حکومت غیر روایتی اشیاء کی برآمدات کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ ایسوسی ایشن کے سالانہ عشائیہ کے موقع پر جناب عبدالرزاق داؤد کو بتایا گیا کہ ہماری ایسوسی ایشن کے کچھ ممبران جیسے مختار سوپ اینڈ اولیو کیمیکل کراچی صابن کی مصنوعات افریقی ممالک کو ایکسپورٹ کرتے ہیں اور ایم شفیع سنز سوپ گجرات صابن کی مصنوعات افغانستان ایکسپورٹ کر رہے ہیں، پراچہ سوپ اینڈ کیمیکل انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ فیصل آباد صابن کی مصنوعات کینیڈا اور یمن، یعقوب سوپ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹڈ ملتان صابن کی مصنوعات آذربائیجان ایکسپورٹ کرتے ہیں جبکہ نمر انڈسٹریل کیمیکلز لاہور سوپ نوڈلز افغانستان ایکسپورٹ کر رہے ہیں جس پر وزیراعظم کے مشیر نے خوشی کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ حکومت کی پالیسیوں کے نتیجے میں اس میں مزید اضافہ ہوگا۔

ہماری ایسوسی ایشن کے زیادہ سے زیادہ ممبران کو صابن ایکسپورٹ کرنے کے مواقع میسر آئیں اور وہ غیر روایتی اشیاء کی برآمدات کر کے ملکی زرمبادلہ میں اضافہ کر سکیں۔ اس سلسلے میں ایسوسی ایشن نے مورخہ 4 دسمبر 2020ء کو ایک لیٹر ڈائریکٹر جنرل ٹریڈ فیسی لیٹیشن ڈویژن TDAP کو ارسال کیا جس میں آگاہ کیا گیا کہ سوپ انڈسٹری میں برآمدات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ ہم صابن کی ایکسپورٹ کرنا چاہتے ہیں کیونکہ سوپ انڈسٹری کا پروڈکشن والیم بہت زیادہ ہے جبکہ دنیا کے بہت سے ممالک جیسے نائیجیریا، سوڈان، کینیا، مورا کو، گھانا اور سینٹرل ایشین ممالک میں برآمدات کی جا سکتی ہیں۔ لیٹر میں ان سے مزید درخواست کی گئی کہ حکومت پاکستان صابن کی ایکسپورٹ کرنے کے حوالے سے ہمیں مراعات فراہم کرے اور ہمیں افغانستان، سینٹرل ایشین اسٹیٹس اور افریقین ممالک کا ایکسپورٹ ڈیٹا بھی فراہم کرے تا کہ ہم صابن اور سوپ نوڈلز برآمد کر کے سوپ انڈسٹری کو فروغ دے سکیں اور ملک کے لئے زرمبادلہ حاصل کر سکیں۔

Financial Action Task Force Law ایف اے ٹی ایف قانون

فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) ایک بین الاقوامی ادارہ ہے، جس کا قیام 1989ء میں G7 ممالک کی جانب سے عمل میں آیا تھا۔ اس ادارے کا بنیادی مقصد بین الاقوامی مالیاتی نظام کو دہشت گردی، کالے دھن کو سفید کرنے اور اس قسم کے دوسرے خطرات سے محفوظ رکھا جانا نیز اس مقصد کے لیے قانونی، انضباطی اور عملی اقدامات کرنا ہے۔ یہ ادارہ مختلف ملکوں کے قوانین پر بھی نظر رکھتا ہے اور ان میں خامیوں کو دور کرنے کے لیے مشورے دیتا ہے۔ 2000ء کے بعد سے ایف اے ٹی ایف وقتاً فوقتاً ایک فہرست جاری کرتی ہے، جس میں ان ملکوں کے نام شامل کیے جاتے ہیں، جو اس کے خیال میں کالے دھن کو سفید کرنے اور دہشت گردی کی مالی پشت پناہی سے روکنے کی سفارشات پر عمل پیرا نہیں ہوتے۔

ہمیں دنیا سے قرضہ لینے اور ملکی معیشت چلانے کے کیلیئے ایف اے ٹی ایف کی گرے لسٹ سے نکلنا ہے اور اس مقصد کے لئے ہمیں تمام لین دین کی وضاحت ڈاکومینٹیشن کے ساتھ کرنی ہے، جس میں دہشت گردی کی روک تھام کے ساتھ ساتھ منی لانڈرنگ کی روک تھام، غیر قانونی دولت یا اثاثے منتقل کرنے کی حوصلہ شکنی، کیش لے جانے والوں اور غیر قانونی طور پر روپے اور دیگر کرنسیوں کی نقل و حمل روکنا اور دیگر کاروباری معاملات کی تفصیلات کو FATF انتظامیہ سے شیئر کرنا شامل ہے۔

ہماری ایسوسی ایشن میں ایک لیٹر فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری سے 2 جون 2021ء کو موصول ہوا جس کے ہمراہ ڈائریکٹریٹ آف جنرل ٹریڈ آرگنائزیشن اور منسٹری آف کامرس کے لیٹر بھی منسلک تھے جس میں اس امر کی ہدایات دی گئی تھیں کہ تمام ٹریڈ باڈیز اور کاروباری ادارے FATF کی دی گئی گائیڈ لائنز کے مطابق اپنے اپنے اداروں کو FATF سے رجسٹر کرائیں اور 11 جون 2021ء تک Compliance Report بمعہ دستاویزی شواہد جمع کرائیں۔

اس سلسلے میں سب سے پہلے ہماری ایسوسی ایشن نے خود کو FATF میں رجسٹر کرایا اور ان کی ہدایات کے مطابق اپنے تمام ممبران کو بذریعہ ای میل بھیج دیا تاکہ ہماری سبھی ممبران کمپنیاں اپنی اپنی رجسٹریشن FATF میں کرالیں۔

☆☆☆